پروفیسر سید محمد ذوالکفل بخاری شہید کی یاد میں

حبیب الرحمٰن بٹالوی

جب غم میں دن سے رات ہوئی
میری آنکھوں میں برسات ہوئی
اور دل کے نازک تاروں پر
طوفانوں نے اک وار کیا
تقدیر نے اپنے ہاتھوں سے
اک تیر کہ دل کے پار کیا
وہ نیک مقدر بیَراگی
اُس جوگی نے جب جوگ لیا
جب غم کی آندھی تیز ہوئی
ہم سب کی نبضیں ڈوب گئیں
اور زیست قیامت خیز ہوئی

سب اپنے پرائے، باپ اور ماں
جب روتے تھے سب پیر و جواں
اک ہُوک سی دل سے اُٹھتی تھی
اک درد کا مارا پھرتا تھا
کوئی ہم دم، ساتھی مل جائے
تری باتیں میں دو چار کروں
غم بانٹنے والا تجھ سا ہو
تری یادوں سے میں پیار کروں
ہم راز تھا، حوصلہ دیتا تھا
تری باتیں
میں دن رات کروں
میں کس سے؟ کون سی بات کروں!